[1996] سپریم کورٹ رپوٹس 9.S.C.R
از عدالت عظمی

بشیر موسیٰ پٹیل

بنام

ستیہ وان گنپت جاوکر اور دیگران

2 دسمبر 1996

[کے رامسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹسز]

عوامی نمائندگی ایکٹ، 1951: دفعہ 86(5)۔

انتخابی درخواست – بدعنوان طریقوں کا الزام – مطلوبہ تفصیلات دینے کی ضرورت – عدالت کا ہدایت دینے کا اختیار – جواب دہندگان کی طرف سے دائر انتخابی درخواست – اپیل کنندہ کے خلاف بدعنوان طریقوں کا الزام – اپیل کنندہ دلیل کہ بدعنوان طریقوں کی مطلوبہ تفصیلات کا فقدان ہے – عدالت عالیہ کے واحد جج نے مؤقف اختیار کیا کہ تفصیلات کا فقدان ہے لیکن فریق کو تفصیلات پیش کرنے کی ہدایت کی – عدالت عالیہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایت کو چیلنج – منعقد ہوا، یہ پتہ چلنے کے بعد کہ تفصیلات غائب ہیں، فاضل جج نے ان تفصیلات کو پیش کرنے کی ہدایت دینے میں ایک واضح غلطی کی تھی؛ دوسرے لفظوں میں، جواب دہندگان کو ایک موقع فراہم کیا۔اس خلا کو پر کریں جو مقدمے میں اپیل کنندہ کے لیے سنگین تعصب کا باعث بنے گا – اعتراض شدہ ہدایت کو ایک طرف رکھ دیا گیا ہے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 15705 آف 1996۔

1990 کے ای پی نمبر 13 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 11 / 12.2.91 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے جتین جھاویری اور اچ جے جھاویری

جواب دہندگان کے لیے اے ایم خان ولگر

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل بمبئی عدالت عالیہ کے فاضل واحد جج کے حکم سے پیدا ہوتی ہے، جو انتخابی درخواست نمبر 13 / 90 میں 11 / 12–2– 1991 کو دیا گیا تھا۔ جواب دہندگان کی طرف سے دائر انتخابی درخواست میں مذکور اپیل کنندہ کی طرف سے مبینہ طور پر کیے گئے تمام بدعنوان طریقوں کا خلاصہ کرنا ضروری نہیں ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اپیل کنندہ نے ابتدائی بنیاد پر انتخابی درخواست کو مسترد کرنے کے لیے درخواست دائر کی تھی کہ انتخابی درخواست میں بدعنوانیوں کی مطلوبہ تفصیلات کا فقدان ہے اور اس لیے انتخابی درخواست میں آگے بڑھنے کے لیے بنائے نالش پیش نہیں کی گئی ہے۔ اس اعتراض کو مسترد کر دیا گیا۔ اس کے بعد، انتخابی درخواست کو مسترد کرنے کے لیے ایک درخواست دائر کی گئی ہے۔ متنازعہ حکم نامے میں جج نے یہ کہتے قابل کہ "تفصیلات کا فقدان ہے" فیصلہ دیا ہے کہ درخواست میں جو چیز غائب ہے وہ "محض تفصیلات" ہیں اور فیصلہ دیا ہے کہ عوامی نمائندگی ایکٹ کی دفعہ 86(5) کے تحت عدالت کو صوابدیدی اختیار ہے کہ وہ فریق کو تفصیلات پیش کرنے کی ہدایت کرے۔ اس کے مطابق، اس نے حکم کے آپریٹو حصے میں مذکور تفصیلات فراہم کرنے کی ہدایت کی جو اس طرح ہے :

"(1) ذیلی پیراگراف (اے) سے (ای) کے تحت بیان کردہ ہر مثال کے سلسلے میں درخواست کے پیراگراف 5 میں درخواست گزار یہ بتائے گا کہ آیا اس میں بیان کردہ واقعات کا انتظام مدعا علیہ نمبر 1، یا اس کے انتخابی ایجنٹ نے کیا ہے یا مدعا علیہ نمبر 1 کے حامیوں نے مدعا علیہ نمبر 1 کی رضامندی سے کیا ہے۔ اگر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ یہ حامیوں کی طرف سے کیا گیا ہے، تو درخواست گزار حامیوں کے نام بتائے اور اگر نام یہ بتانے کے لیے دستیاب نہیں ہیں کہ نام دستیاب نہیں ہیں۔

(2) عرضی کے پیراگراف 6(اے) میں ان تین افراد کے نام فراہم کیے جائیں گے جو جعلی ووٹ ڈالنے آئے تھے۔ اگر ایسے نام دستیاب نہیں ہیں تو درخواست گزار یہ بتائے کہ نام دستیاب نہیں ہیں۔

(3) درخواست کے پیراگراف 6(بی) میں، مسٹر چنوئے نے اپنی دلیل کے دوران واضح کیا تھا کہ یہ درخواست گزار کا معاملہ نہیں تھا کہ انگلیوں کو نشان زد کرنے کے لیے قابل سیاہی کا استعمال کیا گیا تھا کیونکہ اس کا انتظام مدعا علیہ نمبر 1 یا اس کے انتخابی ایجنٹ یا اس کے کسی حامی نے درخواست گزار یا مدعا علیہ نمبر 1 کی رضامندی سے کیا تھا۔ درخواست گزار اب دیئے جانے والے گوشوارہ میں یہ بتائے، مزید درخواست گزار کو اگر دستیاب ہو تو مدعا علیہ نمبر 1 کے کرایہ داروں اور غنڈوں کے نام دینے چاہئیں۔ اگر اس ریاست کے لیے دستیاب نہیں ہے۔ درخواست گزار اس میں مذکور مختلف بوتھوں پر پریذائیڈنگ اور پولنگ افسران کے نام بھی بتائے اور جو درخواست گزار کے مطابق جواب دہندہ نمبر 1 کی حمایت اور/ یا کھل کر حمایت کر رہے ہیں۔ درخواست گزار یہ بھی بتائے کہ آیا بوتھ پر قبضہ کرنے کی کارروائیوں کا انتظام جواب دہندہ نمبر 1 اور/ یا/ اس کے انتخابی ایجنٹ اور/ یا حامیوں (جن کے نام دستیاب ہونے پر فراہم کیے جانے چاہئیں) نے جواب دہندہ نمبر 1 یا اس کے انتخابی ایجنٹ کی رضامندی سے کیا تھا۔

(4) درخواست کے پیراگراف 6(سی) میں ذیلی پیراگراف (i) سے (v) درخواست گزار کو وہی تفصیلات دینے کے لیے جو پیراگراف 6(بی) کے حوالے سے اوپر بیان کی گئی ہیں یعنی آیا اس کا انتظام مدعا علیہ نمبر 1 اور/ یا اس کے انتخابی ایجنٹ اور/ یا مدعا علیہ نمبر 1 کے حامیوں کے ذریعے مدعا علیہ نمبر 1 یا اس کے انتخابی ایجنٹوں کی رضامندی سے کیا جاتا ہے، پارٹیوں کے نام (اگر دستیاب ہوں) بشمول ان افراد کے نام (اے) جنہوں نے جعلی ووٹ ڈالے ہیں، (بی) جنہوں نے ووٹ ڈالنے سے روکا ہے۔ ریوالور کے

مقام پر درخواست گزار کا چیف انتخابی ایجنٹ، (ج) جس نے کتاب نمبر 17 (د) کو ہٹا دیا جس نے درخواست گزار کے پولنگ ایجنٹ کو قتل کی دھمکی دی تھی۔

یہ واضح کیا جا رہا ہے کہ درخواست گزار کو فی الحال مراٹھی بولنے والے افراد کے نام دینے کی ضرورت نہیں ہے جنہیں پولنگ بوتھوں پر جانے کی اجازت نہیں تھی۔ یہ ایک امکان کے طور پر موجود ہے کہ ان گواہوں سے رابطہ کیا جائے۔

(5) درخواست کے پیرا گراف 7 کے حوالے سے، مسٹر چنوئے نے واضح کیا ہے کہ درخواست گزار کے پاس یہ ظاہر کرنے کے لیے کوئی مثبت ثبوت نہیں ہے اور نہ ہی پیش کرے گا کہ اس پیرا گراف میں بیان کردہ واقعات کا انتظام یا ارتکاب مدعا علیہ نمبر 1 یا اس کے انتخابی ایجنٹ اور/ یا مدعا علیہ نمبر 1 کے کسی حامی نے مدعا علیہ نمبر 1 یا اس کے انتخابی ایجنٹ کی رضامندی سے کیا ہے۔ تاہم مسٹر چنوئے واضح کرتے ہیں کہ درخواست گزار کے دلائل میں سے ایک یہ ہوگا کہ ان سے جواب دہندہ نمبر 1 کے انتخاب کے نتائج پر مادی طور پر اثر پڑا ہے اور یہ کہ فطری اور واحد نتیجہ یہ ہوگا کہ ان کا انتظام جواب دہندہ نمبر 1 یا اس کے انتخابی ایجنٹ یا اس کے حامیوں نے جواب دہندہ یا اس کے انتخابی ایجنٹ کی رضامندی سے کیا تھا۔

(6) جہاں تک درخواست کے پیرا 9 کا تعلق ہے، اس پیرا گراف میں مذکور گاڑیوں کے دو رجسٹریشن نمبروں کے علاوہ اور نمائش J-I میں مذکور گاڑیوں کے مزید دو رجسٹریشن نمبروں کے علاوہ؛ درخواست پر، اگر درخواست گزار ان گاڑیوں کے رجسٹریشن نمبرز پر بھروسہ کر رہا ہے یا اس کے پاس بھی ہے۔ درخواست گزار کو یہ بھی بتانا چاہیے کہ اگر دستیاب ہو تو وہ بوتھ نمبر جن پر ووٹرز کو کس گاڑی سے اور کس گاڑی کے ذریعے لے جایا گیا تھا۔ اگر دستیاب ہو تو، پٹیشنر کو ان ووٹروں کے نام بتانا ہوں گے جنہیں پٹیشنر کے مطابق، ان گاڑیوں میں پولنگ بوتھ تک لے جایا گیا ہے۔ درخواست گزار یہ بھی بتائے کہ آیا بھرتی اور/ یا بنیاد دیں، اور/ یا اس کے الیکشن ایجنٹ اور/ یا جواب دہندہ نمبر 1 کے حامی جواب دہندہ نمبر 1 کی رضامندی سے اور/ یا اس کے انتخابی ایجنٹ کی رضامندی سے۔ اگر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ یہ حامیوں کی طرف سے ہے، تو درخواست دہندگان کو حامیوں کے نام، اگر دستیاب ہوں، دینا چاہیے۔ اگر ایسا نہیں کرنا۔

(7) مسٹر چنوئے نے واضح کیا ہے کہ اگرچہ اس پیرا گراف میں بنائے گئے کیس کے لیے درخواست کے پیرا گراف 10 اے میں پمفلٹ اور وال پوسٹرز کا حوالہ ہے لیکن درخواست گزار صرف ان پمفلٹ پر انحصار کر رہا ہے جو درخواست میں ایکس دکھاتے ہیں۔

(8) پیرا گراف 10 بی کے حوالے سے، درخواست گزار یہ بتائے کہ آیا پمفلٹ جاری کرنا اور نشر کرنا (Y دکھائیں) جواب دہندہ نمبر 1 اور/ یا اس کے انتخابی ایجنٹ اور/ یا حامیوں (ناموں کے ساتھ، اگر دستیاب ہو) کی رضامندی سے تھا۔ جواب دہندہ نمبر 1 اور/ یا اس کے انتخابی ایجنٹ۔ درخواست گزار یہ بتائے کہ ذیلی پیراس (اے) اور (بی) میں مذکور پمفلٹ کب اور کہاں تقسیم کیے گئے تھے۔ درخواست گزار ایکس اور وائی کے کچھ حصوں کو بھی نمایاں کرتا ہے جو اس کے مطابق مذہب اور/ یا تخلیق اور/ یا شہریوں کے دو طبقات کے درمیان دشمنی اور نفرت کو فروغ دینے کی بنیاد پر مہم چلانے کے مترادف ہے۔ اگر یہ درخواست گزار کا معاملہ ہے کہ تمام دستاویزات ایسا کرتی ہیں، تو درخواست گزار ایسا بیان کرے۔

(9) ذیلی پیراس (سی) اور (ای) میں درخواست گزار کو وقت اور جگہ جہاں تقریریں کی گئیں اور مقررین کے نام جیسی تفصیلات دینا۔درخواست گزاراس اخبار کے نام اور تاریخیں بھی بتائے جس پر اس نے انحصار کیا تھا۔درخواست گزار پریس کانفرنس اور ذیلی پیراگراف (ای) میں مذکور مہمات کے حوالے سے اسی طرح کی تفصیلات فراہم کرے۔درخواست گزار کو ہر تقریر کے حوالے سے تقریر کا خلاصہ بھی دینا چاہیے جو درخواست گزار کے مطابق مذہب کے نام پر مہم چلانے اور/ یا دشمنی اور/ یا نفرت کے جذبات پیدا کرنے یا فروغ دینے کے مترادف ہے۔اگر کوئی تقریر یا پریس کانفرنس یا مہم مدعا علیہ نمبر 1 کے علاوہ کسی اور شخص کی طرف سے ہے جو یہ بتائے کہ آیا وہ مدعا علیہ نمبر 1 اور/ یا اس کے انتخابی ایجنٹ کی رضامندی سے ہے۔

(10) وہ ہی تفصیلات جو پمفلٹ اور تقاریر کے حوالے سے یہاں اوپر بیان کی گئی ہیں، اشتہارات، پینٹنگز، پوسٹرز، بینرز کے حوالے سے بھی فراہم کی جائیں گی، جن کا حوالہ درخواست کے پیرا 10اے میں دیا گیا ہے۔

یہ سمت اب اس اپیل کا موضوع ہے۔جواب دہندہ کے فاضل وکیل شری خان ولگر نے منصفانہ طور پر کہا ہے کہ عدالت ان تفصیلات کو پیش کرنے کی ہدایت دے کر کارروائی کی کوئی نئی وجہ نہیں دے سکتی جو پہلے سے انتخابی عرضی کا حصہ نہیں ہیں لیکن انہوں نے حکم کو برقرار رکھنے کی کوشش کی کہ یہ کہتے ہوئے انتخابی درخواست میں بدعنوان طریقوں سے متعلق لگائے گئے مادی الزامات کا صرف اضافہ ہے۔ لہذا، وہ کوئی نئے حقائق نہیں ہیں یا عمل کی کوئی نئی وجہ نہیں ہیں۔ہم علماء کے مشورے سے متفق نہیں ہیں۔ یہ حقائق انتخابی درخواست میں پائے جانے والے خلا کو پر کرنے کے لیے مزید تفصیلات پیش کرتے ہیں۔ یہ معلوم کرنے کے بعد کہ یہ تفصیلات غائب ہیں، فاضل جج نے ان تفصیلات کو پیش کرنے کی ہدایت دینے میں واضح غلطی کی ہے۔ دوسرے لفظوں میں، جواب دہندگان کو خلا کو پُر کرنے کا موقع فراہم کرنا جو مقدمے کی سماعت میں اپیل کنندہ کے ساتھ شدید تعصب کرے گا۔اس صورت حال کے تحت، متضاد سمت ایک طرف رکھی گئی ہے اور یہ فاضل جج کے لیے کھلا ہوگا کہ وہ قانون کے مطابق معاملے کی سماعت کو آگے بڑھائیں۔

اس کے مطابق اپیل کی منظوری ہے۔کوئی اخراجات نہیں۔

ٹی۔این۔اے

اپیل کی منظوری دی جاتی ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document